

15 ستمبر 2025: انکم ٹیکس ریٹرن کی آخری تاریخ، ہر ٹیکس دہندہ کو کیا جاننا چاہیے

کلیدی نکات

مالی سال 2024-25 (اے وائی 26-2025) کے لئے انکم ٹیکس ریٹرن (آئی ٹی آر) فائل کرنے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2025 ہے۔

پہلے سے بھرے ہوئے فارموں اور تیز آن لائن پروسیڈنگ کے ساتھ فائلنگ اب آسان ہو گئی ہے۔

مالی سال 2024-25 میں 7.28 کروڑ سے زیادہ آئی ٹی آر داخل کیے گئے، جو بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل طریقے اپنانے کو ظاہر کرتے ہیں۔

دیر سے فائل کرنے پر جرمانے اور سود کے چار جز عائد ہوتے ہیں۔

پہلے سے بھری ہوئی تفصیلات اور سادہ آدھار او ٹی پی تصدیق کے ساتھ www.incometax.gov.in پر آن لائن فائل کریں۔

تعارف

15 ستمبر 2025 کی آخری تاریخ (معمول کی تاریخ 31 جولائی سے بڑھادی گئی ہے) غیر آڈٹ کیسوں کے لیے ہے۔ اس میں آئی ٹی آر-1 سے آئی ٹی آر-4 کے تحت فائل کرنے والے شامل ہیں۔

انکم ٹیکس ریٹرن (آئی ٹی آر) فائل کرنا انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت ایک اہم قانونی تقاضا ہے۔ اس کے ذریعے افراد اور ادارے اپنی آمدنی ظاہر کرتے ہیں، ادا کئے گئے ٹیکس کی رپورٹ دیتے ہیں اور جہاں قابل اطلاق ہو وہاں ریفرنڈ کا دعویٰ کرتے ہیں۔ بروقت ریٹرن فائل کرنے سے جرمانوں سے بچا جاسکتا ہے، ریفرنڈز کی تیز تر پروسیڈنگ یقینی بنایا جاتا ہے اور یہ ایک سرکاری مالی ریکارڈ کے طور پر بھی کام کرتا ہے جو قرض لینے، ویزا حاصل کرنے اور دیگر مالی ضروریات پوری کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

مالی سال 2024-25 (اے وائی 26-2025) کے لئے سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز (سی بی ڈی ٹی) نے غیر آڈٹ ٹیکس دہندگان کے لئے مقررہ تاریخ میں توسیع کر دی ہے، جس میں 15 ستمبر 2025 تک زیادہ تر افراد، ہندو غیر منقسم کنبہ (ایچ یو ایف) اور دیگر ادارے جو آڈٹ کے تابع نہیں ہیں، شامل ہیں۔

نان آڈٹ کیس وہ ہوتا ہے جب انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹیکس دہندگان کے کھاتوں کا آڈٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ اس میں عام طور پر ذیل شامل ہیں:

تنخواہ، پنشن، ہاؤس پر اپرٹی، کیپٹل گینز یا دیگر ذرائع سے آمدنی والے افراد اور ایجوایف۔

چھوٹے کاروبار اور پیشہ ور افراد جو متوقع ٹیکس اسکیم (سیکشن 44 اے ڈی، 44 اے ڈی اے، 44 اے ای) کا انتخاب کرتے ہیں اور جن کا کاروبار آڈٹ کی ضرورت کی حد سے تجاوز نہیں کرتا ہے۔

مالی سال (ایف وائی)

مالیاتی سال وہ سال ہے جس میں آپ اپنی آمدنی حاصل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ یکم اپریل 2024 سے 31 مارچ 2025 کے درمیان آمدنی حاصل کرتے ہیں تو اس مدت کو مالی سال 2024-25 (مالی سال 2024-25) کہا جاتا ہے۔

جائزے کا سال (اے وائی)

جائزے کا سال مالی سال کے فوراً بعد کا سال ہے، جس میں آپ اپنا انکم ٹیکس ریٹرن (آئی ٹی آر) فائل کرتے ہیں اور حکومت یکم سال میں حاصل ہونے والی آمدنی کا اندازہ (چیک) کرتی ہے۔ مثال کے طور پر مالی سال 2024-25 میں حاصل ہونے والی آمدنی کی رپورٹ اور تشخیص اسمنٹ سال 2025-26 (اے وائی 2025-26) میں کی جائے گی۔

آئی ٹی آر فائل کرنے کی اہمیت

آئی ٹی آر کیا ہے اور کس کو فائل کرنا چاہیے؟

آئی ٹی آر (انکم ٹیکس ریٹرن) آپ کی آمدنی اور ٹیکس کا اعلان کرنے کا ایک فارم ہے۔ آپ کو فائل کرنا چاہیے اگر:

آپ کی آمدنی چھوٹ کی بنیادی حد سے زیادہ ہے۔

آپ رقم واپسی کا دعویٰ کرنا چاہتے ہیں (اضافی ٹی ڈی ایس کی کٹوتی کے لیے)

آپ کو بینک قرضوں، ویز اور خواتین، یا مالی لین دین کے لیے آمدنی کا ثبوت درکار ہے۔

آئی ٹی آر فائل کرنا قانونی ضرورت سے بالاتر ہے اور ذاتی مالی ساکھ اور ملک کی معیشت دونوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بڑھتی ہوئی آمدنی، روزگار اور معیشت کی بڑھتی ہوئی رسمی شکل کی عکاسی کرتا ہے۔ افراد کے لیے، باقاعدہ فائلنگ کریڈٹ کی اہلیت کو بڑھانے میں مدد کرتی ہے، جو قرض حاصل کرنے، ویزا حاصل کرنے اور کاروباری معاہدوں میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے۔ یہ ٹیکس

دہندگان کو ادائیگے گئے اضافی ٹیکسوں کے لیے رقم واپسی کا دعویٰ کرنے کے قابل بناتا ہے اور مستقبل میں ہونے والے نقصانات کو آگے لے جانے کو بھی یقینی بناتا ہے۔

حکومت کے لیے، آئی ٹی آر ڈیٹا پالیسی کی منصوبہ بندی، سبسڈی کو نشانہ بنانے اور ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ آمدنی کے نمونوں اور معاشی سرگرمیوں کے بارے میں قیمتی بصیرت فراہم کرتا ہے، جس سے بہتر حکمرانی میں مدد ملتی ہے۔ اس کے بعد، بروقت اور درست آئی ٹی آر فائلنگ ایک شفاف، دستاویزی اور جوابدہ معیشت میں معاون ہے، جس سے عمل آوری اور مالی شمولیت دونوں کو تقویت ملتی ہے۔

دیر سے فائل کرنے کی فیس

اگر مقررہ تاریخ کے بعد ریٹرن بھرا جاتا ہے تو دیر سے فائل کرنے کی فیس عائد کی جاتی ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد فائل کیے گئے ریٹرن کے لیے 5,000 روپے کی فیس قابل ادائیگی ہے۔ تاہم، ایسے معاملات میں جہاں کل آمدنی 5 لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہے، تاخیر فیس 1,000 روپے تک محدود ہے۔

اس کے علاوہ، فائلنگ میں تاخیر دیر سے فائلنگ فیس کے علاوہ، زیر التواء ٹیکس کی رقم پر ہر ماہ ایک فیصد سود کو راغب کرتی ہے۔

آئی ٹی آر کے زمرے

انکم ٹیکس کا محکمہ ٹیکس دہندگان کے مختلف زمروں کے مطابق ہر سال مختلف آئی ٹی آر فارموں کو نوٹیفائی کرتا ہے۔ صحیح فارم کا انتخاب ضروری ہے، کیونکہ غلط فارم میں فائل کرنے سے ریٹرن خراب ہو سکتا ہے۔ مالی سال 2024-25 (اے وائی 2025-26) کے لئے درج ذیل فارم غیر آڈٹ ٹیکس دہندگان، بشمول افراد اور چھوٹے اداروں پر لاگو ہوتے ہیں:

آئی ٹی آر-1 (سج) - تنخواہ پانے والے افراد کے لیے

محکمہ انکم ٹیکس کے مطابق تنخواہ دار فرد وہ ٹیکس دہندہ ہوتا ہے جس کی آمدنی تنخواہ، اجرت، الاؤنس، مراعات یا پنشن کی شکل میں آجر سے حاصل کی جاتی ہے اور ”تنخواہ سے آمدنی“ کے تحت وصول کی جاتی ہے۔

آئی ٹی آر-1 کون استعمال کر سکتا ہے؟

آئی ٹی آر-1 کا استعمال ایسے افراد کر سکتے ہیں جو:

رہائشی افراد ہیں (عام طور پر رہائشی نہیں)

50 لاکھ روپے تک کی کل آمدنی ہو

تنخواہ یا پنشن، ایک گھر کی جائیداد، دیگر ذرائع (بینک سود، خاندانی پنشن) سے آمدنی ہو زری آمدنی 5,000 روپے تک

آئی ٹی آر-1 کون استعمال نہیں کر سکتا؟

آئی ٹی آر-1 کا استعمال ایسے افراد نہیں کر سکتے جن کی:

50 لاکھ روپے سے زیادہ کی کل آمدنی ہو

ایک سے زیادہ ہاؤس پر اپرٹی سے آمدنی ہو

کیپٹل گینز (بشمول قلیل مدتی فوائد یا طویل مدتی فوائد) / ایس 112 اے کے تحت 1.25 لاکھ روپے سے زیادہ) کے ہیڈ کے

تحت آمدنی ہے

کیا کسی کمپنی میں ڈائریکٹر ہیں جنہوں نے پچھلے سال کے دوران کسی بھی وقت غیر لسٹڈ ایکویٹی شیئر رکھے ہوں

ہندوستان سے باہر واقع کوئی اثاثہ (بشمول کسی ادارے میں مالیاتی مفاد)

ہندوستان سے باہر واقع کسی بھی اکاؤنٹ میں دستخط کرنے کا اختیار رکھیں

ہندوستان سے باہر کسی بھی ذریعہ سے آمدنی ہو

کاروبار یا پیشے سے آمدنی ہو

ای ایس او بیز (ایمپلائڈ اسٹاک آپشنز) پر ٹیکس موخر کریں

ایسی آمدنی ہے جس پر ٹیکس / ایس 194 این کے تحت کاٹا گیا ہے

کیا آمدنی کے کسی سرے کے تحت آگے لے جانے کے لیے کوئی نقصان یا نقصان کو سامنے لایا گیا ہے

آئی ٹی آر-2-افراد / ایچ یو ایف کے لیے (کوئی کاروبار / پیشہ آمدنی نہیں)

افراد قدرتی افراد ہوتے ہیں جو تنخواہ، پنشن، ہاؤس پر اپرٹی، کیپٹل گینز، کاروبار / پیشے، یا دیگر ذرائع سے آمدنی حاصل کرتے ہیں اور ان پر

ان کی ذاتی صلاحیت کا ٹیکس لگایا جاتا ہے۔

ایچ یو ایف (ہندو غیر منقسم خاندان) انکم ٹیکس قانون کے تحت الگ الگ ادارے ہیں جو ان تمام افراد پر مشتمل ہوتے ہیں جو ایک مشترکہ

آباء اجداد سے تعلق رکھتے ہیں، بشمول ان کی بیویاں اور غیر شادی شدہ بیٹیاں۔ ایک ایچ یو ایف جائیداد، کاروبار، یا دیگر ذرائع سے آمدنی

حاصل کر سکتا ہے اور اس پر انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت ایک الگ ”شخص“ کے طور پر ٹیکس لگایا جاتا ہے۔

کون فائل کر سکتا ہے:

وہ افراد اور ہندو غیر منقسم خاندان (ایچ یو ایف) جو آئی ٹی آر-1 (سچ) فائل کرنے کے اہل نہیں ہیں۔

ٹیکس دہندگان جن کی ”کاروبار یا پیشے کے منافع اور فوائد“ سے آمدنی نہیں ہے۔

ٹیکس دہندگان جن کی سود، تنخواہ، بونس، کمیشن، یا شراکت داری فرم سے موصول ہونے والے معاوضے کی نوعیت میں آمدنی نہیں ہے۔

ایسے معاملات جہاں کسی دوسرے شخص کی آمدنی (جیسے شریک حیات، نابالغ بچہ وغیرہ) ٹیکس دہندہ کی آمدنی کے ساتھ منسلک ہونا ضروری ہے، بشرطیکہ آمدنی کو آئی ٹی آر-2 کے اہل زمروں میں شامل کیا جائے۔

کون فائل نہیں کر سکتا:

ایسے افراد اور ہندو غیر منقسم خاندان (ایچ یو ایف) جن کی سال کی کل آمدنی میں ”کاروبار یا پیشے کے منافع اور فوائد“ سے آمدنی شامل ہے اور آمدنی سود، تنخواہ، بونس، کمیشن، یا شراکت داری فرم سے موصول ہونے والے معاوضے کی نوعیت میں ہے۔

آئی ٹی آر-3- کاروباری / پیشہ ورانہ آمدنی والے افراد اور ایچ یو ایف کے لیے

کون فائل کر سکتا ہے:

وہ افراد اور ہندو غیر منقسم خاندان (ایچ یو ایف) جن کی آمدنی کاروبار یا پیشے کے منافع اور فوائد کے ہیڈ کے تحت ہے۔ وہ افراد اور ایچ یو ایف جن کی آمدنی پارٹنرشپ فرم سے موصول ہونے والے ”کاروبار یا پیشے کے منافع اور فوائد“ کے ہیڈ کے تحت ٹیکس کے قابل ہے۔

کون فائل نہیں کر سکتا:

آئی ٹی آر-1، آئی ٹی آر-2، یا آئی ٹی آر-4 کے اہل افراد

آئی ٹی آر-4-(سگم)-متوقع آمدنی کے لیے

بھارت کے انکم ٹیکس محکمہ کے مطابق متوقع آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جس کا حساب کھاتوں کی تفصیلی کتابوں کو برقرار رکھنے کے بجائے متوقع بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

متوقع ٹیکس اسکیم کے تحت، انکم ٹیکس ایکٹ کچھ ٹیکس دہندگان (چھوٹے کاروبار، پیشہ ور افراد، اور ٹرانسپورٹرز) کو باقاعدہ کھاتوں کو برقرار رکھنے یا آڈٹ سے گزرنے کی ضرورت کے بغیر، کاروبار یا سیدوں کی مقررہ شرح پر آمدنی کا اعلان کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

کون فائل کر سکتا ہے:

آئی ٹی آر-4 درج ذیل کے ذریعے فائل کیا جاسکتا ہے:

افراد، ہندو غیر منقسم خاندان (ایچ یو ایف) اور ادارے (ایل ایل پی کے علاوہ) جو رہائشی ہیں۔

وہ لوگ جن کی کاروبار یا پیشے سے آمدنی کا حساب تخمینی بنیاد پر لگایا جاتا ہے۔

کاروباری آمدنی کے ساتھ ساتھ، وہ تنخواہ یا پنشن، ایک گھر کی جائیداد سے آمدنی، دوسرے ذرائع سے آمدنی (جیسے بینک سود،

خاندانی پنشن، یا منافع) اور 5000 روپے تک کی زرعی آمدنی بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

کون فائل نہیں کر سکتا:

آپ آئی ٹی آر-4 استعمال نہیں کر سکتے اگر آپ:

ایک سال میں 50 لاکھ روپے سے زیادہ کمائیں کیا کسی کمپنی میں ڈائریکٹر ایک سے زیادہ ہاؤس پر اپرٹی کا مالک ہے۔

کیپٹل گین (حصص، جائیداد وغیرہ فروخت کرنے سے منافع) حاصل کریں۔ سیکشن 112 اے کے تحت 1.25 لاکھ روپے سے

زیادہ کے طویل مدتی منافع سمیت۔

سال کے دوران کسی بھی وقت غیر درج شدہ کمپنی کے حصص رکھے ہوں۔

ہندوستان سے باہر اپنے اثاثے رکھتے ہیں یا غیر ملکی آمدنی رکھتے ہیں۔

ہندوستان سے باہر بینک کھاتے چلانے کا اختیار ہے۔

ای ایس او بیز پر ٹیکس موخر ہے کیا آمدنی کے کسی عنوان کے تحت آگے لے جانے کے لیے کوئی نقصان ہوا ہے۔

پرانا مقابلہ نیا ٹیکس نظام (مالی سال 2024-25 / اے وائی 2025-26 کے لئے)

انکم ٹیکس ریٹرن (آئی ٹی آر) فائل کرتے وقت ٹیکس دہندگان کو پرانے ٹیکس نظام اور نئے ٹیکس نظام کے درمیان انتخاب کرنا ضروری ہے۔

یہ انتخاب اس بات کا تعین کرتا ہے کہ آمدنی پر کس طرح ٹیکس لگایا جائے گا اور کیا کٹوتیوں اور چھوٹ کا دعویٰ کیا جاسکتا ہے۔

پرانی حکومت اعلیٰ ٹیکس کی شرحوں کے روایتی نظام کو جاری رکھتی ہے لیکن انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت چھوٹ اور کٹوتیوں کی ایک وسیع رینج

فراہم کرتی ہے، جس سے ان افراد کے لیے یہ زیادہ موزوں ہو جاتا ہے جو سرمایہ کاری اور بچت کے ذریعے اپنے مالیات کی منصوبہ بندی کرتے

ہیں۔ اس کے برعکس، مرکزی بجٹ 2020 میں متعارف کرائی گئی نئے نظام کا مقصد کم سے کم چھوٹ کے ساتھ سلیب کی کم شرحوں کی پیشکش

کر کے ٹیکس کو آسان بنانا ہے۔ یہ خاص طور پر ان ٹیکس دہندگان کے لیے مددگار ہے جو تفصیلی ٹیکس منصوبہ بندی یا دستاویزات کی ضرورت

کے بغیر سیدھے سادے نظام کو ترجیح دیتے ہیں۔ مالی سال 2023-24 کے بعد سے، نئے نظام کو ڈیفالٹ آپشن بنایا گیا ہے، حالانکہ ٹیکس

دہندگان کو اس نظام کا انتخاب کرنے کی چلک برقرار ہے جس سے انہیں زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

نچر	پرانا ٹیکس نظام	نیا ٹیکس نظام
ٹیکس کی شرح	اعلیٰ سلیب کی شرح	کم سلیب کے نرخ
چھوٹ اور کٹوتیاں	معیاری کٹوتی 50,000 روپے، نیز سرمایہ کاری، بیمہ، ہوم لون سود	لمیٹڈ (معیاری کٹوتی روپے 75,000، آجر کی این پی ایس

شرکت، فیملی پنشن کی کٹوتی)	وغیرہ جیسی وسیع چھوٹ۔	
-	پی ایف، ایل آئی سی، ای ایل ایس ایس، پی پی ایف، وغیرہ میں سرمایہ کاری-1.5 لاکھ روپے تک	سرمایہ کاری (80 سی)
-	میڈیکل انشورنس-25,000 روپے تک (بزرگ شہریوں کے لیے 50,000 روپے)	میڈیکل انشورنس (80 ڈی)
قابل ٹیکس آمدنی 7 لاکھ روپے تک → کوئی ٹیکس نہیں۔	قابل ٹیکس آمدنی 5 لاکھ روپے تک → کوئی ٹیکس نہیں۔	چھوٹ
مالی سال 2023-24 سے طے شدہ نظام؛ اگر فائدہ مند ہو تو پرانے نظام پر سوچ کرنے کا آپشن	اختیاری (ٹیکس دہندہ کے ذریعہ منتخب کیا جانا چاہئے)	ڈیفالٹ آپشن

INCOME TAX SLABS- OLD REGIME (FY 2024-25/AY 2025-26)			
Income Range	Individuals (<60yrs)	Senior Citizen (60-80yrs)	Super Senior Citizen (80+ yrs)
Up to ₹ 2.5 lakh	Nil	Nil	Nil
₹ 2.5 - 3 lakh	5%	Nil	Nil
₹ 3 - 5 lakh	5%	5%	Nil
₹ 5 - 10 lakh	20%	20%	20%
Above ₹ 10 lakh	30%	30%	30%

Source: Income Tax Department

Income Tax Slabs – New Regime (FY 2024–25 / AY 2025–26)



Income Range	Tax Rate
Up to ₹ 3 Lakh	Nil
₹ 3 – 7 Laks	5%
₹ 7 – 10 Laks	10%
₹ 10 – 12 Laks	15%
₹ 12 – 15 Laks	20%
Above Rs. 15 Lakh	30%

Note: From FY 2025–26 (AY 2026–27), the income tax slabs under the New Regime have been revised. The zero-tax limit is now up to ₹12 lakh (with rebate), with new slab ranges notified in Union Budget 2025.

Source: Income Tax Department

آئی ٹی آر کیسے فائل کریں

بین / آدھار اور پاس ورڈ کا استعمال کر کے incometax.gov.in پر لاگ ان کریں

→ ای فائل > انکم ٹیکس ریٹرن > فائل انکم ٹیکس ریٹرن پر جائیں

اے وائی 2025-26 منتخب کریں

اپنا قابل اطلاق فارم منتخب کریں

پہلے سے بھری ہوئی تفصیلات (تنخواہ، ٹی ڈی ایس، بینک سود) کا جائزہ لیں

مسنگ آمدنی / کٹوتیاں شامل کریں اور ٹیکس نظام (پرانہ / نیا) منتخب کریں

آئی ٹی آر فائلنگ میں ریٹرن گرو تھ جمع کروائیں

ترقی: اے وائی 2022-23 اور اے وائی 2024-25 کے درمیان آئی ٹی آر فائلنگ میں 25 فیصد سے زیادہ کا اضافہ

سی بی ڈی ٹی کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، آئی ٹی آر فائلنگ میں گزشتہ برسوں کے دوران مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، جو بڑھتی ہوئی عمل آوری اور ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنے کی عکاسی کرتا ہے۔ سال 2024-25 کے لئے، سال 2023-24 میں 6.77 کروڑ کے مقابلے میں 31 جولائی 2024 تک ریکارڈ 7.28 کروڑ آئی ٹی آر داخل کیے گئے، جس میں سال بہ سال 7.5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔



کل فائلنگ میں سے، 72 فیصد ٹیکس دہندگان (5.27 کروڑ) نے نئے ٹیکس نظام کا انتخاب کیا، جبکہ 28 فیصد (2.01 کروڑ) پرانے نظام کے ساتھ جاری رہے۔ ای-فائلنگ پورٹل نے مقررہ تاریخ (31 جولائی 2024) کو ایک ہی دن میں 69.92 لاکھ ریٹرن فائل کرنے کے ساتھ ریکارڈ سرگرمی کو بھی سنبھالا۔ اہم بات یہ ہے کہ سال 2024-25 میں پہلی بار فائل کرنے والے 58.57 لاکھ افراد کے شامل ہونے کے ساتھ ٹیکس کی بنیاد میں اضافہ ہوتا رہا۔

نتیجہ

مالی سال 2024-25 (اے وائی 2025-26) کے لئے انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کی مقررہ تاریخ میں 15 ستمبر 2025 تک توسیع ٹیکس دہندگان کو اپنی عمل آوری کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے اضافی وقت فراہم کرتی ہے۔ سی بی ڈی ٹی کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ آئی ٹی آر فائلنگ میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، 31 جولائی 2024 تک 7.28 کروڑ ریٹرن فائل کیے گئے ہیں، جو ڈیجیٹل طریقے کو اپنانے اور ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنے دونوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ پہلی بار فائل کرنے والوں کی بڑھتی ہوئی شراکت کے ساتھ ساتھ اکثریت نے نئے ٹیکس نظام کا انتخاب کیا ہے، جو معیشت کی آسان عمل آوری اور زیادہ رسمی شکل کی سمت تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔

وقت پر اور درست ریٹرن فائل کرنا افراد کے لیے مالی ساکھ کو مستحکم بنانے اور ملک کے لیے موثر حکمرانی کی حمایت کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آئی ٹی آر فائلنگ میں اضافہ سرکاری اقدامات کی کامیابی کو ظاہر کرتا ہے جس کا مقصد عمل آوری میں آسانی، شفافیت اور ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں ٹیکس دہندگان کی شرکت کو بڑھانا ہے۔

حوالہ:

محکمہ انکم ٹیکس، وزارت خزانہ

<https://www.incometax.gov.in/iec/foportal/sites/default/files/2025-05/CBDT%20Circular%20no.pdf?utm>

<https://www.incometax.gov.in/iec/foportal/help/individual/return-applicable-2?utm>

<https://www.incometax.gov.in/iec/foportal/help/non-company/return-applicable-0?utm>

<https://incometaxindia.gov.in/pages/downloads/income-tax-return.aspx>

<https://www.incometax.gov.in/iec/foportal/help/individual/return-applicable-1>

<https://www.incometax.gov.in/iec/foportal/help/new-tax-vs-old-tax-regime-faqs?utm>

<https://incometaxindia.gov.in/pages/deadline.aspx?utm>

<https://incometaxindia.gov.in/Pages/faqs.aspx?c=13&k=FAQs+on+filing+the+return+of+income&utm>

پی آئی بی

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2040669&utm>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2087659&utm>

Download in PDF

پی ڈی ایف میں ڈاؤن لوڈ کریں

ش ح-ش م-م ا

Urdu No-5799

Others

15 September 2025 : ITR Deadline What Every Taxpayer Should Know
(Backgrounder ID: 155163,